Tarjihaat
Volume: 1II
Issue: IX-X
ستمبر-اکتوبر ۲۰۲۳
Sept.Oct 2023
آن لائن ادبی رسالہ
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
WORLD URDU RESEARCH & PUBLICATION CENTRE
WURNP

محمودہ قریشی

ریسرچ سکالر دہلی یونیورسٹی دہلی

پانی میں چندا اور چاند پر آدمی

انسان اشرف المخلوقات میں شمار کیا جاتا ہے-چونکہ اس کے پاس خدا کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے ذہن (عقل)- جس کا ثبوت ہے چندریان-3 بقول شاعر،

چاند ہر رات محبت سے اُسے دیکھتا ہے-
شہر میں جو بھی سہولت سے تُجھے دیکھتا ہے-

چندریان-3 کی کامیابی صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ پورے دنیا کے لوگوں کی کامیابی ہے-چندریان-3 ہندوستان سے 23 اگست 2023 کو 6.4 منٹ پر چاند پر کامیابی کے ساتھ لینڈ کر دیا گیا-ابن انشا اور تمام عالم انسان نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ،

"کل چودھویں کی رات تھی شب بھر رہا چرچا تیرا-
کچھ نے کہا یہ چاند ہے کچھ نے کہا چہرا تیرا"-

اور آج اسرو (ISRO) نے اپنی وہ کامیابی حاصل کر ہی لی-جس کا انتظار وہ پچھلے چار برسوں سے کر رہا تھا-

ابھی زیادہ دن نہیں گزرے کہ ستمبر 2019 میں اسرو نے چندریان-2 کو چاند کے جنوبی قطب کے لیے روانہ-کیا تھا لیکن اس میں ناکامی کے سبب اسرو نے چندریان- 3

پر کام شروع کر دیا تھا اور اسے 2021 میں ہی لانچ ہونا تھا لیکن کوڈ-19 کی وجہ سے 14 جولائی 2023 کو لانچ کیا گیا-اور 23 اگست 2023 کو کامیابی کے ساتھ لینڈ کر دیا گیا-23 اگست کو لینڈ کرنے کا سبب یہ تھا کہ چاند پر 14 دن تک دن اور،، 14 دن تک رات رہتی ہے-چونکہ وہاں کا ایک دن زمین کے 14 دن کے برابر ہوتا ہے-اور 23 اگست سے 5 ستمبر کو وہاں دن ہوگا

یعنی سورج نکلے گا-اور جنوب علاقے پر جب چندریان کی لنڈینگ ہوئی تب وہاں دن تھا-تاکہ چندریان لینڈر سورج کی روشنی میں اپنے مشن کو کامیابی کے ساتھ انجام دے سکیں -چاند بھی چندریان-3 کی کامیابی کو دیکھ کر شاید کہہ اٹھا-

اس کے چہرے کی چمک کے سامنے سادہ لگا-

آسماں پہ چاند پورا تھا مگر آدھا لگا-

چندریان-3 ہندوستان کے شری ہری کوٹا کے ستیش دھون سینٹر سے چھوڑا گیا اور یہ کامیابی کے ساتھ 6:04 منٹ پر جنوب قطب پر لینڈ کر دیا گیا-اور ہندوستان جنوب پول پر پہنچنے والا پہلا ملک بن گیا-چندریان-3 لینڈ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہندستان سے 2008 میں جب چندریان-،1 وہاں پہنچا تھا، تو اس نے چاند پر پانی کی موجودگی کے سراغ پیش کیے تھے -اسی مقصد کے تحت چندریان-2 بھیجا گیا جو کہ ناکام رہا-اور اسی خواب کو پورا کرنے کے لئے چندریان-3 کامیابی کے ساتھ چاند کے جنوب علاقے میں پہنچ گیا-چونکہ جنوبی علاقے میں چاند کے پولر ریجن دوسرے ریجن سے کافی الگ ہوتے ہیں- جہاں کئی حصے ایسے ہیں جہاں سورج کی روشنی بہت کم یا نہیں پہنچتی-اور سائنس دانوں کا ایسا ماننا ہے کہ یہاں سورج کی روشنی کبھی نہیں پہنچتی چندریان 3-آمد وفعت کے لئے. چاند کے سبھی درجوں (classes) میں 100 کلوں میٹر تک چکر لگاتا رہے گا-اور سائنس دانوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ یہ چاند پر ایک دن تک کام کرے گا-(یعنی زمین کے چودہ دن)اور جہاں تک پروپلیشن کی بات ہے تو یہ پانچ سالوں تک کام کر سکتا ہے-اور یہ امید سے. بھی زیادہ کام کر سکتا ہے-چونکہ ابن صفی اور سائنس دانوں کو شاید یہ اندازہ ہے- اس لئے وہ اپنی بات کو شعر میں پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ،

چاند کا حسن بھی زمین سے ہے-

چاند پر چاندنی نہیں ہوتی-

چونکہ یسرو کے سیٹالائٹ امید سے زیادہ ہی کام کرتے ہیں-چندریان-3 وکرم لینڈر میں چار پلوئس لگے ہوئے ہیں-پہلا رامبھا RAMBHA، دوسرا چاسٹےChaSTE، تیسرا ایلسا ILSA، اور چوتھا لرے-LRA

چندریان،3ہندوستان کاایک اہم مشن ہے- جس سے ملک ہندوستان چاند کے جنوب علاقے میں پہنچنے والا پہلا ملک بن گیا ہے- حالانکہ اس سے پہلے امریکہ،روس اور چین یہ کارنامے انجام دے چکے ہیں-سب سے پہلے امریکہ نے،2جون1966 کو چاندپر اپنا پہلا لینڈر اتارا-روس3فروری 1966 سے1976تک لونا بھیجتا رہا- اور روس کا(چندریان مشن) آٹھ سافٹ والا لونا چاندپر سے نمونے لے کر واپس آگیا-وہی بھارت کے پڑوسی ملکل چین نے3فروری1966 کو چاند پر چنگائی مشن 3-اتارا اور2019میں چنگائی مشن4 بھی نمونے لے کر واپس آگیا-چونکہ،

کئی چاند تھے سر آسماں کہ چمک چمک کے پلٹ گئے-

نہ لہو مرے ہی جگر میں تھا نہ تمہاری زلف سیاہ تھی-

ظاہر ہے ہر کامیابی کے پیچھے لاکھوں لوگوں کی محنت کارفرماں ہوتی ہے-لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا کہ کیا چندریان-3 جو کہ کامیابی کے ساتھ چاند کی جنوب پول پر بھی لینڈ کر چکا ہے،تواس سے کیا فائدہ حاصل ہوگا-؟جیساکہ کہا گیا کہ لینڈ ینگ کرتے ہی یہ اپنا کام شروع کردے گا-چھ پہیوں والا روور اسروسے ہدایت پاتے ہی چاند کی سطح پر چلنا شروع کردے گا-اور یہ پانچ سو کلوں میٹر تک چاند کی سطح پر چہل قدمی کر سکتا ہے-وہاں کے ماحول کا جائزہ لیتے ہوئے پانی کی تلاش کرے گا -اور ہندوستانی ستون کے نشانات چھوڑے گا-بقول شاعر،

کل شب کسی کی یاد کی شدت تھی اس قدر-

کہ خنجرِ فراق سے دل چاک ہو گیا-

اک وقت وہ بھی آیا شبِ انتظار میں-

میں جاگتا ہی رہ گیا اور چاند سو گیا-

اور یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ اس سب میں پچھلی بار کے مقابلے بہت کم خرچہ آیا ہے--چندریان 3 میں کل 615 کروڑروپے خرچہ ہوئے ہیں-جو چندریان- 2 کے مقابلے کم ہیں-چونکہ چندریان-2پر978 کروڑروپے خرچ کئے گئے تھے جبکہ روس نے اپنے Lunar پر25 کروڑ،1700 کروڑ اور چین نے اپنے آخری چاند مشن پر1600 کروڑ کا

Tarjihaat
Volume: 1II
Issue: IX-X
ستمبر-اکتوبر ۲۰۲۳
Sept.Oct 2023
آن لائن ادبی رسالہ
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
WORLD URDU RESEARCH & PUBLICATION CENTRE
WURNP

خرچہ کیا تھا۔یعنی-ہندوستان نے بہت کم قیمت میں بڑی کامیابی حاصل کر لی-اب ملک ہندوستان اور اسرو چندریان-3 کے ذریعے چاند پر مختلف قسم کی دھات (metal)کی تلاش بھی کر چکا ہے-اگر انسان اسی طرح ترقی کے منازل آسانی سے طے کرتا رہا تو وہ دن دور نہیں بقول شاعر،

برق رفتاری کا یہ عالم رہا تو دیکھنا-
ایک دن غزلیں سنانے چاند پر جائیں گے ہم-

اور ظاہر ہے انسان کی اس برق رفتاری کو دیکھ کر پروین شاکر کی یہ شکایت بھی دور ہو جائے گی کہ،

اتنے گھنے بادل کے پیچھے-
کتنا تنہا ہو گا چاند—

***